سوال

(291)حضرات صحابہ کرام کے لئے رضی اللہ عنہم کہنا چاہیئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں کتاب ''عقدالدورفی اخبارالمنتظر''کامطالعہ کررہاتھاکہ میں نے دیکھاکہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے منقول روایات میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں''علیہ السلام''کے الفاظ استعمال کئےگئے ہیں مثلاایک روایت کے الفاظ اس طرح ہیں''عن علی بن ابی طالب علیہ السلام قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج رجل من اہل بیتی فی تسع رایات''توسوال یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے لئے علیہ السلام یااس کے مشابہ الفاظ استعمال کرنے کے بارے میں کیاحکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت علی رضی اللہ عنہ کےلئے ان الفاظ کی تخصیص جائزنہیں ہے بلکہ ان کے اوردیگرتمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حق میں مشروع یہ ہے کہ رضی اللہ عنہیارحمتہ اللہ علیہکے الفاظ استعمال کئے جائیں کیونکہ اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے بالخصوص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے''علیہ السلام''کے الفاظ استعمال کئے جائیں،اسی طرح بعض لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے''کرم اللہ وجھہ''کے جوالفاظ استعمال کرتے ہیں تواس کی بھی کوئی دلیل نہیں اورکوئی وجہ نہیں کہ صرف انہی کےلئے یہ الفاظ استعمال کئے جائیں لہذاافضل یہ ہے کہ آپ کےلئے بھی اسی طرح کے الفاظ استعمال کئے جائیں جس طرح کے الفاظ دیگرخلفائے راشدین کےلئے استعمال کئے جاتے ہیں اورآپ کےلئے کچھ ایسے مخصوص الفاظ استعمال نہ کئے جائیں جن کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ]

ص412

محدث فتویٰ